افکار و تاثرات ـــــــــــ قارئین بنام مدیر

محترم و مکرم مہتمم جامعہ حقانیہ اکوڑہ خٹک حضرت مولانا سمیع الحق صاحب دامت برکاتہم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ۔ مزاج شریف! میں نے گزشتہ سال سے الحق رسالہ جاری کرایا ہے اور باوجود سخت مصروفیات کے اسے پڑھتا ہوں اور اس کے وقیع اور متوازن مضامین سے لطف اندوز ہو کر استفادہ کرتا ہوں' اللہ اسے قائم و دائم رکھے۔ البتہ ماہ صفر ۱۴۲۲ھ بمطابق مئی ۲۰۰۱ء کا شمارہ پڑھ کر تعجب اور حیرانی کے ساتھ بڑی مایوسی چھا گئی اس شمارہ کے صفحہ ۷ اسے ۳۴ تک ایک طویل مگر دلخراش مضمون شائع ہوا ہے جس کا عنوان اسطرح ہے ''اکیسویں صدی کا جہاد قرآن حکیم کے ذریعہ سے'' اس مضمون کا مضمون نگار فاضل مولانا شہاب الدین ندوی صاحب ہیں۔ میں ان حضرت کو نہیں جانتا ہوں مگر اندازہ ہے کہ یہ حضرت ہندوستان کے ماحول کے رنگ کو پاکستانی ماحول کے رنگ پر چڑھانا چاہتے ہیں۔ جناب وحید الدین خان کا جو فلسفہ اس وقت ہندوستانی ماحول پر اثر انداز ہو رہا ہے فاضل مضمون نگار کسی حد تک اسی سے متاثر ہیں اور اسی اثرات کو اپنے مضمون میں سمو کر قوم کے سامنے پیش کیا ہے میں صاحب مضمون کے مضمون کے قابل گرفت مقامات کی نشاندھی اور اس پر تبصرہ نہیں کر سکوں گا' کیونکہ مجھے یقیناً فرصت نہیں تاہم میں اتنا اجمالی عرض کروں گا کہ فاضل مضمون نگار نے ''جہاد مقدس'' پر بہت بڑا ظلم کیا ہے' کیونکہ فنون کی ہر چیز کا ایک تعارف ہوتا ہے اور ہر حکم اور مسئلہ کی ایک لغوی اور ایک اصطلاحی تعریف ہوتی ہے پھر اس تعریف کی جامعیت مانعیت پر بحث ہوتی ہے تاکہ حکم مطلوب ہر خارجی و داخلی اثرات سے محفوظ ہو جائے اگر اسم فاعل' نائب فاعل' مفاعیل خمسہ استشنا مبتدا اور خبر کی جامع مانع تعریف ہے اور حیض و نفاس اور استحاضہ کی تعریف ہے تو کیا اس مظلوم حکم ''جہاد'' کی کوئی جامع مانع تعریف نہیں ؟؟ بس صرف یہ ایک حکم ہے جو ایسا معجون مرکب ہے کہ جس میں جو چاہو داخل کرو اور جو چاہو نکال باہر کرو مضمون نگار نے جہاد کے مفہوم سے ہٹ کر ایک ایسا نقشہ پیش کیا ہے جس میں قرآن و حدیث اور سلف صالحین کا پیش کردہ جہاد گم ہو کر رہ گیا ہے اور اگر اس کے چند اجزاء اس معجون مرکب میں باقی رہ گئے تھے ''فاضل نے ''پلٹ کر اس کو ایسے نظریہ ضرورت کے تحت ڈال دیا جیسا کہ کسی کو قضائے حاجت کی ضرورت پیش آکر حمام کی طرف دوڑتا ہے اور جلدی جلدی واپس لوٹ کر آرام سے لیٹ جاتا ہے۔

''فاضل'' نے یہ بھی سعی نا مشکور کی ہے کہ ہم اپنے علوم میں ناکام رہے ہیں اب ہمیں جدید علوم کو اپنانا پڑے گا تاکہ ہم ترقی کر سکیں یہ علمی جہاد ہے اور یہ سب سے بڑا جہاد ہے چنانچہ جدید ٹیکنالوجی اور سائنس کی

تعریف کرتے کرتے آخر میں "فاضل" لکھتے ہیں "یہی موجودہ دور کا سب سے بڑا جہاد ہے" (ص ۲۹)

میں انتہائی درد کے ساتھ عرض کرتا ہوں کہ امت جتنی پستی میں چلی گئی ہے اسے مزید پستی میں نہ دھکیلا جائے بلکہ اس کو اس پستی سے نکالنے کی کوشش کیا جائے قرآن و حدیث اور تاریخ امت ہمیں اقدامی جہاد سمجھا رہی ہے اور جدید دور کے چند ماڈرن علماً نے ہمیں دفاع کا وہ مظلومانہ فلسفہ بتا رہے ہیں جو کسی بھی جاندار حیوان اور جانور کا اضطراری حق ہے جو کسی نے ان کو دیا نہیں بلکہ قانونِ فطرت نے خود اسے فراہم کیا ہے اور نظریہ مجبوری نے خود اسے مجبور کر دیا ہے۔ آج یہ آزاد خیال علماً اہل باطل کو تقویت پہنچانے کیلئے مسلمانوں کو ذبح کے وقت ہاتھ پاؤں مارنے کیلئے دفاعی جہاد کا تحفہ دے رہے ہیں اور جہاد کے بالکل ابتدائی دور کے مراحل سے یا خود دھوکہ میں پڑ چکے ہیں۔ یا دانستہ امت کو دھوکہ دے رہے ہیں وقاتلو هم حتی لاتکون فتنه ویکون الدین کله لله" کیا یہ دفاع اور اضطرار اور الضرورة تتقدر بقدر الضرورة ہے یا یہ اقدام ہے؟ اور امرت ان اقاتل الناس حتی یشهدوا ان لا اله الا الله وان محمداً رسول الله کیا یہ اضطراری' جبری اور دفاعی حالت ہے یا اقدام ہے؟ اور جنگ خندق کے موقع پر آپؐ نے فرمایا" الا ان نغزوهم ولا یغزونا" بخاری کی یہ روایت اور کفار کے چلے جانے کے بعد آنحضرت کا یہ اعلان عام کیا دفاع کے لئے تھا یا یہ اقدام کا کھلا اعلان ہے۔ علامہ سرخسیؒ نے جہاد کے چند مراحل کا ذکر کیا ہے کہ پہلے مکی دور تھا جہاد نہیں تھا پھر مدینہ میں جہاد دفاعی کا حکم آیا پھر اشہر حرم میں نہ لڑنے کا حکم آیا یہ مراحل جب گزر گئے تو حرم شریف میں اقدام کی ممانعت آئی پھر وہ مرحلہ ختم ہوا اور وقاتلوا المشرکین کا فة کما یقاتلونکم کا فة کا حکم آیا اور یہ مطلق حکم قیامت تک قائم ہوا شارحین حدیث نے جہاد کی تعریف یوں کی ہے الجهاد و بکر الجیم هوالشقة لغه و شرعاً بذل الجهد فی قتال الکفار کنز العمال کی روایت ہے ایک شخص کے سوال کے جواب میں آنحضرتؐ نے فرمایا کہ جہاد یہ ہے کہ" ان تقاتل الکفار اذا لقیتهم حدیث میں جہاد کی واضح تعریف موجود ہے شارحین نے اس کی واضح تعریف کی ہے اور ہم نے اس کو چوں چوں مربہ اور "اگر چہ مگر چہ" کا ایسا ملغوبہ بنا دیا ہے کہ جہاد کا نقشہ ہی دل و دماغ سے او جھل کر دیا کہ یہ ظلم میں پسے ہوئے مسلمانوں کی مدد ہے یا ظالم کنار کی اعانت ہے؟ آپ کا یہ عظیم الشان انقلابی پرچہ الحق لحمایۃ الحق ہے اور یقیناً یہ حق ہے اور اس کا قیام للحق ہے لہذا س میں حق آنا چاہیے اور اس طرح ناحق ہرگز اس میں نہیں آنا چاہیے اور ایسے مضمون نگاروں کے زور قلم سے مرعوب ہونے کی ضرورت نہیں۔ اللہ آپ کا حامی و ناصر ہو۔

(مولانا) فضل محمد مدظلہ یوسف زئی

استاذ حدیث جامعہ علوم اسلامیہ بنوری ٹاؤن کراچی

علماء و طلباء کیلئے عظیم خوشخبری

اصلاحی و انقلابی خطبات جو آپ کی زندگی میں روحانی انقلاب لاسکتے ہیں

خطبات حکیم الامت رح

کامل 32 جلد قیمت =/5620 روپے

حضرت حکیم الامت تھانویؒ کے تقریباً 300 خطبات کا عظیم انسائیکلوپیڈیا
مکمل دعوات عبدیت اور دوسرے سلسلوں کا تقریباً 16 ہزار صفحات پر مشتمل مجموعہ

خطبات مسیح الامت رح

3 جلد قیمت =/315 روپے

حضرت مولانا مسیح اللہ صاحبؒ (خلیفہ حضرت مجدد تھانوی رحمہ اللہ)
ذکر الٰہی، خشیت الٰہی، تعلق الٰہی، خوف الٰہی، توحید حقیقی ذکر الٰہی، تبلیغ اور اس جیسے 18 خطبات کا بہترین مجموعہ

خطبات اکابر

5 جلد قیمت =/735 روپے

علامہ انور شاہ کشمیریؒ، علامہ شبیر احمد عثمانیؒ، مولانا بدر عالم میرٹھیؒ، مولانا منظور نعمانیؒ، سید عطاء اللہ شاہ بخاریؒ،
علامہ شمس الحق افغانیؒ، مولانا سید حسین احمد مدنیؒ دیگر تقریباً 125 اہم اسلامی موضوعات پر بہترین خطبات

خطبات عارفیؒ

21 اہم خطبات قیمت =/150 روپے

عارف باللہ ڈاکٹر عبدالحئی عارفیؒ (خلیفہ حضرت مجدد تھانوی رحمہ اللہ)
ایمان سب سے بڑی دولت، زندگی کے مصائب، دور حاضر کے سیاسی فتنے، تشویشات اور بیماریوں کا حل

خطبات احتشام رح

100 خطبات 6 جلد =/795 روپے

خطیب پاکستان **حضرت مولانا احتشام الحق تھانویؒ**
محبت الٰہی، صفات الٰہی، نبوت و توحید، جمعہ و عیدین، اصلاح باطن، توحید اور شرک، نظریہ پاکستان
اور سوشلزم کے خلاف متفقہ فتویٰ، تاریخ عاشورہ اور شہادت حسینؓ، اور اس جیسے تقریباً 100 خطبات

خطبات محمود

3 جلد قیمت =/315 روپے

حضرت **مولانا مفتی محمود حسن گنگوہیؒ**
فضیلت ذکر، محبت رسول ﷺ، اتباع سنت، حقیقت شکر، تاثیر ذکر، فوائد صحبت، ضرورت تبلیغ، حقوق مصطفیٰ ﷺ، تزکیہ نفس، حقیقت بدعت، اصلاح قلب، اور اس جیسے 50 سے زائد موضوعات

خطبات مفکر اسلام

20 خطبات کا مجموعہ قیمت =/165

از داعی کبیر مولانا ابوالحسن علی ندویؒ..... قرآن کا مطالبہ، محسن عالم، علوم اسلامیہ اصل سرچشمہ، لسانی اور تہذیبی جاہلیت، دین حق اور دعوت اسلام، سیرت نبوی ﷺ اور عصر حاضر، حرمین شریفین اور جزیرۃ العرب، فرض منصبی، اخلاق اور جذبہ قربانی، انسان خدا پرست اور خود غرض بھی اور اس جیسے بیس سے زائد خطبات کا مجموعہ مجلد قیمت =/165

خطبات طیب رح

12 خطبات کا مجموعہ =/150 روپے

حکیم الاسلام حضرت قاری محمد طیب قاسمیؒ
فضائل تقویٰ، اخلاص و اصلاح، قرآن کا اعجاز، مذاہب عالم، سیرت رحمۃ للعالمین ﷺ، عالم اسلامیت کا مکمل قانون اسلام، منامی تقریر یعنی نیند کی حالت میں تقریر کی جو کیسٹ سے محفوظ کرلی گئی اور اہم خطبات

دیکھنا تقریر کی لذت

مولانا مفتی شکیل احمد استاد دارالعلوم دیوبند
12 نادر اور اثر انگیز تقریروں کا مجموعہ، فن خطابت کا شاہکار مجلد قیمت =/90 روپے

تقریر سیکھئے

قیمت =/120 روپے

حضرت مولانا مفتی جمیل احمد نذیری (فاضل دیوبند) طلباء، مدارس، ائمہ مساجد
اور خطباء مبلغین کیلئے ایک بیش قیمت تحفہ پچاس سے زائد موضوعات پر مستند جامع اصلاحی تقریریں

نوٹ: مکمل سیٹ خریدنے والوں کیلئے خصوصی رعایت

ہر قسم کی اسلامی کتب کیلئے

ادارہ تالیفات اشرفیہ چوک فوارہ، بیرون بوہڑ گیٹ ملتان

E-Mail:Ishaq90@hotmail.com 540513-41501